روزنامہ ایکسپریس، لاہور۔ جمعرات، 23 جون، 2011ء

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس لاہور

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، حیدرآباد، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

رکن صوبائی اسمبلی شمیلہ اسلم عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پریس کانفرنس کر رہی ہیں

ہر سال 85 سو عورتیں تشدد کا شکار ہوتی ہیں: عورت فاؤنڈیشن

ویمن کرائسس سنٹرز کو بند کرنے کے بجائے انکی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے

ناصرہ اقبال، شمیلہ اسلم، آمنہ الفت، ساجدہ میر اور نسرین زہرہ کا پریس کانفرنس سے خطاب

لاہور (لیڈی رپورٹر) عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تشدد سے متاثرہ عورتوں کیلئے قائم کردہ ویمن کرائسس سینٹر کو بچانے کیلئے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، ممبر صوبائی اسمبلی شمیلہ اسلم، ایم پی اے آمنہ الفت، ایم پی اے ساجدہ میر، ریذیڈنٹ ڈائریکٹر عورت فاؤنڈیشن نسرین زہرہ کوآرڈینیٹر ٹیکسلیڈو واچ پروگرام شائلہ تنویر اور ممتاز ماہر نفسیات نے ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہر سال 8500 سے زائد عورتیں مختلف نوعیت کے تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ 1998 میں مسلم لیگ ن کے دور حکومت میں ضلعی سطح پر ویمن کرائسس سینٹر کا قیام عمل میں لایا گیا، پنجاب کے 12 اضلاع وہاڑی، سیالکوٹ، مظفر گڑھ، خوشاب، ساہیوال، ملتان، ڈی جی خان، فیصل آباد، بہاولپور، میانوالی، راولپنڈی اور لاہور میں مرحلہ وار یہ سینٹر قائم کئے گئے اور اس وقت پاکستان 25 اضلاع میں یہ سینٹر قائم ہیں۔ پنجاب میں ان سینٹرز نے اب تک 14429 عورتوں کو فوری عارضی تحفظ، طبی اور قانونی مدد فراہم کی گئی ہے، وہاڑی، ساہیوال اور خوشاب کے تین سینٹرز نے 2418 تشدد کا شکار عورتوں کو ماسکیرو فنانس سکیم کے تحت مالی معاونت کی، ہم حکومت پنجاب پر زور مطالبہ کرتی ہیں کہ کرائسس سینٹروں کو بند کرنے کی بجائے ان کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے۔ دارالامانوں اور کرائسس سینٹروں کو ایک دوسرے کا متبادل نہ سمجھا جائے۔